غسلِ میّت و تکفین

کا

مسنون طریقہ

○ احرام کی حالت میں فوت ہونے والے کو غسل دے کر احرام کی چادروں میں ہی کفنایا جائے گا اور خوشبو نہیں لگائی جائے گی۔

○ ہنگامی حالات، بیماری، ایکسیڈنٹ یا جلنے کی وجہ سے میّت کو غسل دینا ممکن نہ ہو تو میّت کو تیمّم کرا کے کفن پہنایا جاسکتا ہے۔

○ میّت کو غسل دینے والے کے لیے بعد میں خود غسل کرنا مستحب (پسندیدہ) ہے ضروری نہیں ہے۔ اسی طرح میّت کو اٹھانے والے کے لیے بھی وضو کرنا مستحب ہے۔

غسل و کفن کے مراحل میں غیر مسنون افعال

○ غسل دینے کی جگہ پر پاکیزہ کلام تحریری شکل میں لے کر جانا یا زبانی پڑھنا۔

○ میّت کو دو بار غسل دینا۔ ○ بالوں کی دو چوٹیاں بنا کر سینے پر ڈالنا۔

○ غسل مکمل ہونے پر قریبی رشتے داروں کا باری باری آ کر میّت پر پانی بہانا۔

○ کفن سے پہلے صاف لباس پہنانا۔ ○ میّت کی آنکھوں میں سرمہ لگانا۔

○ کفن پر عرق گلاب ڈالنا یا آب زمزم میں بھگونا۔ ○ شادی کے لباس میں دفنانا۔ ○ کفن پر قرآنی آیات یا دیگر دعائیں لکھنا۔ ○ میّت کے سرہانے قرآن مجید یا عہد نامہ رکھنا۔

میّت کو کفن لپیٹنے کا طریقہ

① تین بڑی اور چوڑی پٹیاں درمیان میں، کندھے اور گھٹنوں کی جانب اور دو چھوٹی پٹیاں سر اور پاؤں کی جانب بچھائیں۔ پٹیوں کے اوپر تین چادریں برابر کر کے ترتیب وار بچھائیں۔

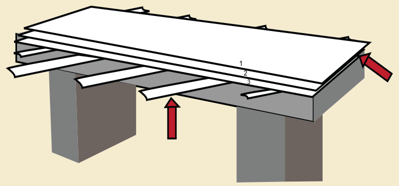

② سر اور پاؤں کی طرف سے کچھ کپڑا چھوڑ کر میّت کو چادروں کے اوپر لٹا دیں اور پھر پہلی چادر کے دائیں حصہ کو بائیں جانب لا کر اچھی طرح دبا دیں۔

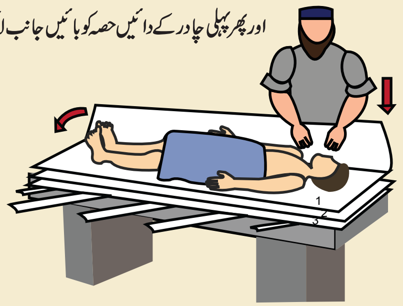

③ پردے کے لیے ڈھانپی گئی رنگین چادر کفن کی چادر ڈھانپتے ہوئے ہٹادی جائے گی۔ اسی طرح چادر کا بایاں حصہ دائیں جانب دبا دیں۔

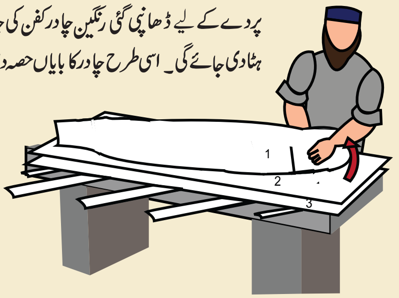

④ **عورت میّت کے لیے**

پہلی چادر کے سر کی جانب بچھے ہوئے حصے کو اٹھا کر اسکارف کی طرح لپیٹتے ہوئے سر اور بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ دیں۔

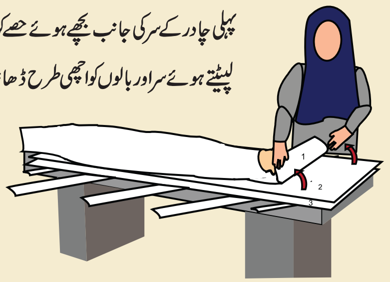

⑤ اسکارف کے باقی کپڑے کو گردن کے پیچھے دبا دیں۔

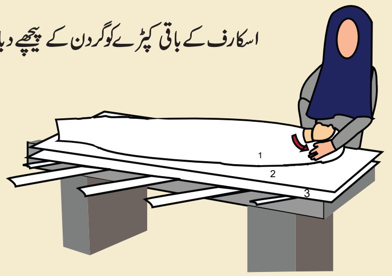

⑥ اب سائیڈ کے دونوں پلوں سے چہرے کو ڈھانپ دیں۔

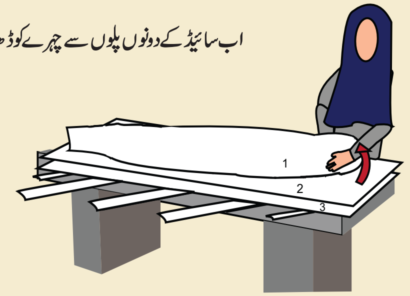

⑦ اسی طرح دوسری چادر کو بھی سر اور پاؤں سمیت دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں جانب لا کر اچھی طرح دبا دیں۔

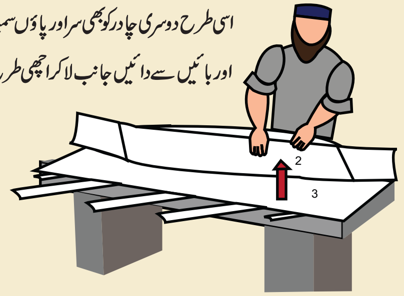

⑧ اب آخری چادر کو بھی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں لپیٹ دیں۔

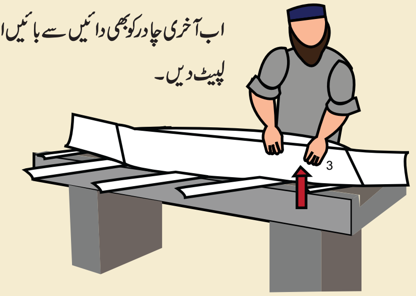

⑨ اب کفن کو تصویر کے مطابق پٹیوں سے باندھ دیں۔

ایڈیشن:5 نومبر 2016

الھدیٰ پبلیکیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

اسلام آباد:7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان فون:+92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com

06010019

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام احترام انسانیت کا درس دیتا ہے ہمیں نہ صرف زندہ انسان بلکہ مرنے والے کے احترام کا بھی حکم دیا گیا ہے اسی احترام کا تقاضا ہے کہ مرنے کے بعد میّت کو نہلا کر صاف ستھرے لباس میں دنیا سے رخصت کیا جائے۔

غسل میّت

غسل کون کروائے؟

- قریبی رشتے دار غسل دینے کے زیادہ مستحق ہیں۔
- جو دین کا علم رکھنے والے اور آدابِ غسل سے واقف ہوں۔
- مرد مردوں کو اور عورتیں عورتوں کو غسل دیں۔ شوہر اپنی بیوی کی میّت کو اور بیوی اپنے شوہر کی میّت کو غسل دے سکتی ہے۔
- غسل دینے والے کے پاس صرف وہی لوگ ہوں جو اس کام میں اُس کے مددگار ہوں۔ اضافی افراد کی موجودگی ناپسندیدہ ہے۔
- میّت میں کوئی عیب یا ناگوار چیز نظر آئے تو پردہ پوشی کرنے اور راز رکھنے والے ہوں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی میّت کو غسل دیا اور اس کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج:8، 8077)

غسل کے لیے درکار اشیاء

- غسل کے لیے استعمال کیا جانے والا تختہ
- دو، تین بالٹیاں اور مگے
- وافر مقدار میں صاف اور نیم گرم پانی
- روئی کا بنڈل
- صابن، شیمپو
- بیری کے پتے
- کافور
- کنگھی
- قینچی
- چند جوڑے ربڑ یا کپڑے کے دستانے
- ایک یا دو عدد تولیے
- ڈسٹ بن یا شاپنگ بیگ
- 3 عدد گہرے رنگ کی چادریں جو میّت پر دورانِ غسل پردہ کرنے اور اٹھانے کے لیے استعمال ہوں گی۔

نوٹ: بیری کے پتوں کو کوٹ کر کسی برتن میں پانی کے ساتھ اس طرح ملا لیں کہ ان کی جھاگ نکل آئے پھر اس پانی کو چھان کر باقی پانی میں ملا دیں نیز ایک بالٹی پانی میں صرف کافور ملا کر الگ رکھ لیں۔

غسل دینے کی جگہ

- غسل دینے کی جگہ مناسب ہو جہاں پردے کا انتظام اور پانی کا نکاس آسان ہو۔ جگہ اتنی کشادہ ہو کہ تختے کے علاوہ غسل دینے والوں کے بیٹھنے اور غسل کا سامان وغیرہ رکھنے میں دقت نہ ہو۔
- میّت کو نہلانے والا تختہ سر کی جانب سے کچھ اونچا ہو، تاکہ استعمال شدہ پانی بہتا رہے اس کے لیے سر کی طرف تختے کے نیچے دو اینٹیں رکھی جاسکتی ہیں۔

غسل کی تیاری

غسل کی جگہ داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ اور غسل خانہ میں داخل ہونے والی مسنون دعا بھی پڑھ لیں۔

- میّت جس بستر پر ہو اسی چادر سے اٹھا کر تختے پر لائیں۔ اگر خاتون میّت اٹھانے میں مشکل درپیش ہو تو موٹی چادر سے ڈھانپ کر میّت کے محرم مرد حضرات سے مدد لے کر غسل کے تختے پر لٹایا جاسکتا ہے اور اسی طرح غسل دینے کے بعد اٹھوایا جاسکتا ہے۔
- خاتون میّت کی پن، کلپ، چوڑیاں، بُندے، ناک کا لونگ اور لباس وغیرہ میّت کے جسم سے الگ کر لیں۔ اگر کپڑے آسانی سے نہ اتر سکیں تو قینچی کے ساتھ احتیاط سے کاٹ لیں۔
- غسل دیتے وقت میّت پر گہرے رنگوں والی پھول دار چادر ڈال لیں تاکہ لباس اُتارنے اور گیلا ہونے پر بھی پردہ رہے میّت کو چادر کے نیچے سے ہاتھ پھیر کر غسل دیں۔ میّت کو بغیر دستانوں کے براہ راست نہ چھوئیں اور خاص طور پر ستر پر کسی کی نظر نہ پڑے۔
- میّت کا سر اٹھا کر آہستگی سے اسے بیٹھا ہونے کے قریب کر دیں، پھر اس کے پیٹ کو اطراف سے نرمی سے دبائیں تاکہ جو کچھ نکلنا ہو نکل جائے۔ اس موقع پر کثرت سے پانی ڈالیں۔
- غسل دینے والا اب دستانے پہن کر اچھی طرح میّت کی طہارت (استنجا) کرے اور استعمال شدہ دستانے اتار کر نئے دستانے پہن لے۔

وضو

میّت کے سر کے بال کھول دیں اور نماز کی طرح پورا وضو کرائیں۔ دورانِ وضو نہ کلی کرائی جائے اور نہ ناک میں پانی ڈالا جائے بلکہ کپڑا یا روئی کے پھاہے تر کر کے اس سے میّت کے دانتوں اور نتھنوں کو صاف کر دینا کافی ہے۔ نتھنوں اور کانوں میں صاف روئی لگا دیں جو غسل کے بعد نکال دی جائے۔

غسل کا مرحلہ

- بیری کے پتوں والے پانی کو استعمال کرتے ہوئے سر کو شیمپو یا صابن سے دھوئیں۔
- دائیں جانب سے شروع کرتے ہوئے میّت کے جسم کے سامنے والے حصّوں کو گردن سے لے کر پاؤں تک صابن لگا کر دھوئیں اور پھر ہلکی کروٹ دلا کر پچھلی طرف سے بھی تمام دایاں حصّہ دھوئیں، یہی عمل بائیں طرف دہرائیں۔
- ضرورت کے مطابق طاق عدد (3,5,7 مرتبہ) میں غسل کا پانی میّت پر بہائیں آخری بار کافور ملا پانی ڈالیں۔
- میّت کو تولیے سے خشک کر کے اوپر خشک چادر ڈال کر گیلی چادر نکال دیں اور میّت کے نیچے بھی ایک خشک چادر بچھا دیں۔
- غسل کے بعد خاتون میّت کے بالوں کی کنگھی کر کے تین چوٹیاں / لٹیں بنا کر پیچھے ڈال دیں۔

تکفین

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے کسی مسلمان کو کفن دیا، اللہ تعالیٰ اسے سُندس کا لباس پہنائے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج:8، 8077)

کفن کے اجزاء

- عورت اور مرد کے کفن کے لیے یکساں پیمائش کی تین موٹی، صاف، سفید چادریں استعمال ہوتی ہیں جن میں سے ایک چادر دھاری دار ہو تو بہتر ہے
- کفن باندھنے کے لیے 5 یا 3 عدد پٹیاں

☆ سیدہ عائشہ؄ فرماتی ہیں کہ: ''ہم نے رسول اللہ ﷺ کو یمن کی تین نئی سفید سحولی چادروں میں کفن دیا تھا، جس میں نہ قمیص تھی اور نہ ہی عمامہ، بس انہی چادروں میں انہیں لپیٹ دیا گیا تھا۔'' (مسند احمد: ج، 41، 24869)

نوٹ: کفن کے لیے تین چادریں میسر نہ ہوں تو ایک چادر میں بھی کفنایا جاسکتا ہے۔

کفن لپیٹنے کا طریقہ کار

- چار پائی کے درمیان ایک بڑی پٹی اور سر اور پاؤں کی طرف چھوٹی پٹیاں بچھا دیں۔ کفن کو مضبوطی سے باندھنے کے لیے پانچ پٹیاں بھی باندھی جاسکتی ہیں۔
- اب چار پائی پر پٹیوں کے اوپر تینوں چادریں بچھا دیں۔ چادر کی لمبائی میّت کے قد کی لمبائی سے کم از کم ایک فٹ بڑی ہو کہ سر اور پاؤں کی جانب سے باندھی جاسکے۔
- تختہ غسل سے میّت کو اُٹھانے کے لیے دو افراد نیچے والی چادر کو سر اور پاؤں کی طرف سے پکڑیں، مزید دو افراد چادر کے نیچے سے کمر کی جگہ تولیہ یا مضبوط کپڑا ڈال کر میّت کو اُٹھا کر اسی چار پائی پر رکھ دیں جس پر کفن پہلے سے بچھا ہوا ہے۔
- کروٹ دِلا کر نیچے کی چادر نکال لیں۔ اوپر کی چادر ابھی نہ ہٹائیں کیونکہ اس کے اندر سے ہی کفن پہنایا جائے گا۔
- پہلے اوپر والی چادر سے عورت کی میّت کے سر اور بالوں کو اسکارف کی طرح لپیٹ دیں پھر بقیہ چادر سے اچھی طرح جسم لپیٹیں۔ دوسری چادر کو سر سے پاؤں تک لپیٹ دیں۔
- آخری چادر لپیٹنے کے بعد سر، پاؤں اور کمر کی پٹیوں کو باندھ کر اس طرح گرہ لگائیں کہ قبر میں لٹانے کے بعد یہ گرہیں آسانی سے کھولی جاسکیں۔
- میّت کو کفن میں لپیٹنے کے بعد تین بار خوشبو کی دھونی دیں۔